سرّ الاسرار فیما یحتاج الیہ الابرار

ہدیہ 25 روپے

کلام الملوک ملوک الکلام

تصوف کی بے نظیر و بہترین کتاب

سر الاسرار
فیما
یحتاج الیہ الابرار

من تصنیف لطیف

سلطان الاولیا والعارفین محبوب سبحانی شہباز لامکانی غوث صمدانی

سیدنا و مرشدنا حضرت شیخ سید عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ النورانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مترجم

برگزیدۂ زماں قطب دوراں محبوب غوث صمداں محرم اسرار خفی و جلی

حضرت حافظ برکت علی قادری علیہ الرحمۃ (مزار اقدس کوچہ خوشہ نیا بازار)

شائع کردہ

غلام دستگیر قادری سجادہ نشین دربار حضرت حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ: غوثیہ کتب خانہ (رجسٹرڈ) نزد بیرون شاہ عالم گیٹ لاہور

ہدیہ 25 روپے

فہرست "سرالاسرار" سید شیخ ابی محمد عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

وَالْمَرْئِيُّ غَيْرُ الْمِرْآتِ وَغَيْرُ الرَّائِيْ فَافْهَمْ فَاِنَّهُ
لُبَابُ السِّرِّ وَهٰذَا فِيْ عَالَمِ الصِّفَاتِ لِاَنَّهُ فِيْ عَالَمِ
الذَّاتِ يَحْتَرِقُ الْوَسَائِطُ وَيَمْحُوْا وَلَا يَسْمَعُوْا فِيْ ذٰلِكَ
الْعَالَمِ غَيْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَفْتُ رَبِّيْ
بِرَبِّيْ اَيْ بِنُوْرِ رَبِّيْ وَحَقِيْقَةُ الْاِنْسَانِ مَحْرَمٌ فِيْ ذٰلِكَ
النُّوْرِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْحَدِيْثِ الْقُدْسِيِّ
اَلْاِنْسَانُ سِرِّيْ وَاَنَا سِرُّهُ وَكَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ اَنَا مِنَ اللّٰهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مِنِّيْ وَكَمَا قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى خَلَقْتُ مُحَمَّدًا مِنْ نُوْرِ وَجْهِيْ وَالْمُرَادُ مِنَ
الْوَجْهِ الذَّاتُ الْمُقَدَّسَةُ الْمُتَجَلِّيَةُ فِيْ صِفَةِ الرَّحِيْمِيَّةِ
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ عَلٰى غَضَبِيْ
وَقَالَ تَعَالٰى لِنُوْرِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَكَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ جَاءَكُمْ
مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي
الْحَدِيْثِ الْقُدْسِيِّ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ٭

ور آئینہ اور دیکھنے والا غیر ذات باری ہے (مرئی = جو نظر آرہا ہے)۔ پس اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو وہ (یعنی مرئی جس کو دیکھ رہا ہے) بلاشبہ اس شئے کا مغز یا خلاصہ ہے۔ اور یہ (رائی = دیکھنے والا) عالمِ صفات میں ہے۔ چونکہ وہ عالم ذات میں ہے جہاں اسباب و وسایل جل کر مٹ جاتے ہیں۔ لہٰذا اس عالم میں غیر اللہ کا نام و نشان نہیں۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "میں نے اپنے رب کو اپنے رب کے واسطے سے پہچانا یعنی اپنے پروردگار کے نور کے واسطے سے۔ اور انسانِ حقیقی اس نور پاک کا محرم ہے۔ جیسا کہ حدیث قدسی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "انسان میرا راز اور میں اس کا راز ہوں۔ اور جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے "میں اللہ سے ہوں اور مومنین مجھ سے ہیں" جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "میں نے (حبیب پاک حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنے چہرے کے نور سے پیدا کیا۔ اور چہرے سے مراد ذات مقدسہ باری تعالیٰ ہے جو ارحم الراحمین کی صفت میں جلوہ گر ہے (گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ذاتی نور سے پیدا کیا۔ اور اپنی خاص صفت رحمت عطا فرمائی ہے) چنانچہ ارشادِ حق تعالیٰ ہے "بلاشبہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی"۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور کی شان میں فرمایا "حبیب پاک ہم نے آپکو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔ نیز فرمایا "تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور کتاب مبین آئے (نور سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات انور ہے اور کتاب مبین سے قرآن مجید) حدیث قدسی میں فرمایا "اگر آپ نہ ہوتے تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا"۔